سوال

(102) عمرو نے زمین مسجد اور کنویں کے لیے وقف کردی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید نے عمرو سے مسجد اور کنواں بنانے کے لیے زمین مانگی، عمرو نے زمین مسجد اور کنویں کے لیے وقف کردی، پھر اس زمین میں مسجد اور کنواں تیار ہوگیا، بعد مدت کے وہ مسجد مسمار ہوگئی، مگر کنواں موجود ہے پھر زید بانی مسجد و چاہ اور عمرو واقف زمین دونوں مرگئے بعدہ عمرو کی زوجہ نے وارث بن کر اس زمین مسجد ویران کو مع چاہ فروخت کردیا، بکر مشتری نے اس زمین پر مکان بنا لیا اور چاہ وقف شدہ کو جو فیض عام تھا مقیم اور مسافر اور مواشی اس سے پانی پیتے تھے ،اپنے مکان میں لے لیا تو اس صورت میں زمین ویران مسجد اور چاہ فروخت کرنا یا خرید کرنا شریعت غرائے محمدیہ میں درست ہوا یا نہیں۔ افتونا لکم الثواب۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان الحکم اللّٰہ مسجد اگر منہدم اور ویران ہوجائے اور اس کا نام و نشان بھی نہ رہے، تب بھی وہ زمین مسجد کی تا ابد الآباد مسجد ہی رہتی ہے اور وقف ہونے سے خارج نہیں ہوتی اور بیع و شرا اس کی حلال نہیں ہے علی الاصح اگر واقف مر جائے تو اس کے وارثوں کی ملک میں نہیں آتی۔ فی[1] مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر واذ صح الوقف ای لزم الوقف فلا یملک بنی للفعول ای لایکون مملوکا لاحد اصلا ولایملک بنی للمفعول من التفصیل ایلا یقبل التملیک لغیرہ بوجہ من الوجوہ وفی فتاویٰ الحامدیة لابن عابدین و بیع الوقف لایصح وفی کتاب الاسعاف فی احکام الاوقاف للشیخ الامام برھان الدین ابراہیم بن موسی ولو خرب المسجد وماحولہ وتفرق الناس عنہ لایعود الی ملک الواقف، پس یہ بیع نا درست ہوئی، اور مشتری اس کا مالک نہیں ہوا اور وہ مکان منہدم ہونا چاہیے اور اس زمین کا احاطہ بنا کر محفوظ رکھنا چاہیے کہ تلوث نجاسات سے محفوظ رہے اور کنواں اپنی حالت پر رہے یعنی جیسا کہ مسجد کی آبادی کے وقت فیض عام تھا اور خلق اللہ اس سے نفع لیتے تھے، اسی طرح چھوڑا جائے اور جس مکان نے اس کو روک لیا ہے، وہ مکان منہدم کیا جائے کہ وہ بھی کسی کی ملک نہیں ہوسکتا۔ واللہ اعلم بالصواب،

حررہ الفقیر محمد حسین عفا اللہ عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] جب وقف صحیح ہوجائے تو وہ کسی کی ملکیت میں نہ آئے گا۔ وقف کی بیع درست نہیں۔ اگر کوئی مسجد ویران ہوجائے اور آبادی وہاں سے اُٹھ جائے تو پھر بھی وقف زمین واقف کی ملکیت نہیں بن سکے گی۔